

Vol III
No 13



Tuesday
29th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
Business of the House	595
Consideration of the Resolution of the Public Debt Act 1944 Central Act XVIII of 1944	596—601
Business of the House	602
The Hyderabad Municipal and Town Committees (Second Amendment) Bill 1948	608
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—clause by clause reading—not concluded	608—624

Note —In this part a star (*) at the beginning of the
Speech denotes confirmation not received by the Assembly

GOVERNMENT
HYDERABAD
PRINTED AT THE
GOVERNMENT PRESS

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 29th December, 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEP PART I)

10 30 a.m

Business of the House

Smt Masuma Begum (Shalibanda) Mr Speaker Sir may I propose that the Question hour be dispensed with for the next few days? Instead of that answers can be tabled

مسٹر اسپیکر مگر اس کی بجائے وہ بھی کہی جاسکتی ہے کیا ہاوس اس سے رضامند ہے

Shri Annaji Rao Gavane (Pubhani) Question hour should be continued. The thing is this. To expose the Government or their official question hour is very necessary

Mr Speaker Not for ever

Shri Annaji Rao Gavane These things are going on for ever

شری سنی ایچ وینکٹ رام رائو (کریم نگر) سانسٹ اپ آؤ۔ میں نے دو سارٹ دنوں کو جس دے تھے۔ حکام جواب اب تک نہیں دیے۔ اگرچہ میں نے بھی میں نے دے دے۔ اسے کو جس دے تھے حکام اب بھی اس کا جواب نہیں دے رہے۔ دن گزرتے گئے۔ ابھی اسے جواب نہیں دیا۔ ان کو جس کو پہلے جواب دے کر نکالا جائے اس کے بعد

M Speaker I shall look into the matter

سری سنی ایچ وینکٹ رام رائو ایک خط لکھ کر درخواست اب تک وکٹ نہیں دیا

Mr Speaker I shall look into it. I can't force the Minister to give answers because under the rules it is left to his choice. Any how I shall try

Consideration of the Resolution on the Public Debt Act, 1944-Central Act XVIII of 1944

Mr Speaker Let us proceed to item No 3 of the Agenda
Shri Vinayakrao Vidyalkar

वाणिज्य अखण्ड तथा स्वयं मंत्री (श्री वि के कोरवकर) —अध्वक्ष महोदय मैं बोल रहा हूँ। यह प्रस्ताव पेश किया था वह एक विशिष्ट औद्योगिक प्रस्ताव है। बात यह है कि जिसके पक्ष में कार्य किया जाता था और गवर्नमेंट सेक्युरिटीज (Govt Securities) निष्काशित जाती थीं उन सबके जितना लाभ का भार स्टेट बैंक पर था। कानून निष्काशित होने के बाद जिस नाम से वह कानून बना नाफिज है उसी कानून के तहत यह अखण्ड स्टेट बैंक को दिया गया था। लेकिन आर्थिक अकीकरण के बाद यह सावधानीपूर्ण कार्य करना का अखण्ड रिजर्व बैंक (Reserve Bank) को दिया गया है। हमारे पास भी फंडा खर्च करने के लिए बचत करना और अखण्ड जितना लाभ करने का अखण्ड स्टेट बैंक को दिया गया है। किन्तु यह काम पुराने बैंक के तहत नहीं किया जा सकता। जरूरी है कि पब्लिक डेब्ट अक्ट (Public Debt Act 1946) को अपनाया जाए। जिस अक्ट को पार्ट (अ) स्टेट्स (Part A States) में तो पार्लमेंट ने १९४९ की तरफ से कर दिया गया है और हाल में सीरायट मध्यमाल और नाविकों को भी पार्ट (अ) स्टेट्स (Part B States) में यह पब्लिक डेब्ट अक्ट (Public Debts Act) आर्डिनंस (Ordinance) के तहत से ही लागू कर दिया गया। चूंकि यह पर भी यह कानून जल्द ही जल्द आर्डिनंस के तहत से लागू किया जाय असा रिजर्व बैंक का कहना था। क्योंकि दूसरे पार्ट (बी) स्टेट में ऐसा ही किया गया है। केवल जल्द ही असेम्बली का यह बुरा अधिवेशन होना वाला था कि जिससे यह अनुचित समझा गया कि सेवान २५२ तहत जिस बात को रेजोल्यूशन के रूप में असेम्बली के सामने रखा जाय। क्योंकि जिस तरह का अखण्ड जिस सेवान २५२ भारतीय विभाग के तहत दिया गया है।

सेंट्रल पार्लामेंट (Central Parliament) का जो पब्लिक डेब्ट अक्ट (Public Debts Act) पास हुआ है वह सीरायट स्टेट में लागू करने के लिए यह रेजोल्यूशन लाया गया है। जिसका तात्पर्य यह होगा कि सीरायट स्टेट जो कल खर्च करेगी अखण्ड पूरा जितना लाभ जिस अक्ट के तहत रिजर्व बैंक को दिया जा रहा। यह एक औद्योगिक चीज है। जिस नियम से जीवन से प्राप्त करता है कि वह जिस प्रस्ताव को पास कर दें।

श्री गोप से गवर्नर (विपक्ष) — जिसका तज्जा करके नहीं दिया गया है।

मिस्टर स्पीकर — जिसकी जरूरत नहीं है।

میرا کر انکی ضرورت نہیں ہے

سری گوپال رائے (حادرگھاٹ) میٹر اسکرپر جو رولمنٹس اوں کے سامنے ہیں میرے انکی سب میں اوسے حالات اب کے سامنے رکھا جا رہا ہے۔
سے ۱۹۴۴ ع کے بلک ڈس انکٹ (Public Debts Act) میں
۱۹۴۶ ع میں مرمم ہوئی تھی۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا انکٹ سے ۱۹۴۰ ع کے سکس

۳ کے لحاظ سے نہ انکٹ ضروری رہتا ہے کہ حد حملہ تراویس (Provinces) سے متعلق کر دیا گیا۔ مگر یہ کہ ایک دو وجوہات ہیں ایک وجہ وہ ہے کہ سی مارٹ (Money market) کے ہندوستان میں ایک کاس مارٹ (Comm on marke) ہونا ہے دوسری اور سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ نئی حکومتیں جو سکورس (Securities) نکالی ہیں یا سرکاری حکومت جو سکورس یا بینک اس کالٹی ہے کہ سرورسک ایسٹری (Administer) کرتی ہے وجہ ۳ میں یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ حلف تراویس میں جہاں اسمبلی (Assemblies) ہیں ان کے ذریعہ یا جہاں دو چیمبرس (Chambers) ہیں ان دونوں کے درمیان (Resolution) کے ذریعہ بینک ڈٹ انکٹ کو ایسے سے متعلق کر سکتے ہیں وجہ ۳ کے تحت ایسی گنجائش نہیں ہے کہ نہ انکٹ جو ملے سے موجود ہے اسکو اڈا (Adopt) کیا جائے وہاں صورت صرف یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ عدالتی محاکمے اگر ایسے ہیں (Problems) جسے ایگریکلچر (Agriculture) یا فارمیری (Forestry) یا فیشری (Fisheries) یا بینک جو مختلف رہنوں کے ذمے سمجھیں (Subjects) ہیں ان کے متعلق ایک ہی قانون بنا دیا جائے۔ رکن سے استدعا کر سکتے ہیں کہ پارلیمنٹ ان کے لئے ایک قانون بنائے تاکہ سب رہنیں اسی پر عمل کریں۔ اسکے تحت ۱۹۴۹ ع میں وجہ ۳ کا تائد لیکر بینک ڈٹ انکٹ حد کار حلف رہنوں پر بڑا ہے ضروری رہتا ہے کہ متعلق کرنے کا مطالبہ ہوا۔ حالانکہ ۱۹۴۹ ع میں ۱۹۴۹ ع کے ایک میں رہتا ہے کہ اسکو سرحدات سے بھی متعلق بنا گیا لیکن کا یہی نہیں ہے اس کے آرٹیکل ۲۵۲ سیکس ۳ سے دو امور میں الگ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس رزولوشن (Resolution) میں وہ حر ہوئی ہو یا نہ ہو اور طویل راہ طے کرنے کی بجائے موجود بینک ڈٹ انکٹ اسے اختیار سے اڈا کر سکتے ہیں کو سرکاری پارلیمنٹ سے استدعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آرٹیکل ۲۵۲ کا یہی نہیں بالکل صاف ہے۔ میں اس کے ملاحظہ کیلئے اس کے ساتھ دے گا ہوں

If it appears to the Legislatures of two or more States to be desirable that any of the matters with respect to which Parliament has no power to make laws for the States except as provided in Articles 249 and 250 should be regulated in such States by Parliament by law and if resolutions to that effect are passed by all the Houses of the Legislatures of those States it shall be lawful for Parliament to pass an Act for regulating that matter accordingly

یہ مرحلہ ۱۹۴۹ ع میں بعض رہنوں سے طے کر لیا ہے۔ اور انہوں نے رزولوشن میں نام کر کے پارلیمنٹ سے درخواست کی کہ وجہ ۳ کے تحت و انکٹ ان رہنوں سے متعلق کیا جائے۔ ان کے حد کار اور یہ ہے کہ

It shall be lawful for Parliament to pass an Act for regulating that matter accordingly and any Act so passed shall apply to such States and to any other State by which it is adopted afterwards by resolution passed in that behalf by the House wherein there are two Houses by each of the Houses of the Legislature of that State

ہم صرف روٹوں اس کے ایک ڈب ایک ۱۹۴۴ء کو ۱۹۴۱ء کی م کے ساتھ ڈب ڈسکے ہیں ہیں سر کی پارلیمنٹ سے اسدعا کرنے کی ضرورت ہیں کہ وہ بے ایک ہی رقم کے آرپی اور سی اسس کلے اکسٹنڈ (Extend) کے کنوینکٹ ملا رکھا وٹے ہوئے ہیں ہمارے لحاظ کو ہے کہ ایک ڈس ایک اگر اسوں میں نوٹ وی (Uniformity) کلے لیا ہے وہ اسکی ضرورت محسوس کن ولے سکے ہیں لیکن بعض دوسرے ہمارے ایک ہیں ہیں جسے راب کی کسل پورس ایک کی جری کا مسئلہ ہے اس قسم کی سہولتیں ہمارے قانون کے سرکاری ہیں ہے اسی دو عملی ہوئے کلے سے ۱۹۴۱ء میں رقم ہوئے ہیں انکو رنگواٹ (Regulate) کیا گیا ہے مری گوارس نہ ہے کہ نہ روٹوں سطح ورڈڈ (Wounded) ہوا ہے سکا مسئلہ حصہ میں انواں کو لانا چاہا ہوں

Now therefore this House hereby resolves in pursuance of Article 252 of the Constitution of India that the matters dealt within the Act aforesaid shall be regulated in the State of Hyderabad by Act of Parliament in so far as Government securities issued by the State Government and the management of the public debt of the State Government are concerned being matters falling within the scope of Entry 43 of the State List namely Public Debt of the State

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حساب کہ آرٹیکل پورف دی رپورٹس سے وضاحت کی وہ پارلیمنٹ سے یہ خواہش کرنا چاہے ہیں کہ اس ایک کو اس ریب کلے اکسٹنڈ کیا جائے مری رائے میں بہت ادب کے ساتھ یہ پس کرونگ کہ اسکو اچھی طرح اکراس (Examine) کرنا چاہے اور اس سلسلے میں لاڈلارکسٹ (Law Department) سے نا ضرورت آف انداز سے وضاحت کرلی جائے میں سمجھا ہوں کہ کابینہ دوس کے آرٹیکل ۲۵۲ کا اجری حصہ لانا چاہے کہ ہم وہ ڈسکسکے ہیں سکو کہ اس کرنا چاہے تو اس سے

مسٹر اسپیکر نے Existing Act of Parliament سے

سری گوڈال رائڈ کوٹے میں اس ایک (Pass an Act) لکھا ہے

It is lawful for Parliament to pass an Act

Mr. Speake that the matter dealt with in the Act
attorney I shall be regulated in the State of Hyderabad by Act of

Shri Gopal Rao Ekbote From the hon. Minister's speech it appears that he wants to make a request to the Parliament to extend that Act. If his intention is to adopt the Act let the wording be made very clear.

۴۔ سری کے وینکٹ رام راؤ (حکومت) سکر من سلسلہ میں بعض سربراہ ہیں جن میں مذکور ہوں کہ سر صاحب علیہ نکورم کے کے ن نہ دان کنجاہارے کہ ملک ڈار (Raise) کے حاشہ حد اکہ سے سے مل ہی ہم پریس کا لوں رہ کر گیا تھا میں سمجھا ہوں کہ ملک علی ر و کے سے ہے

श्री वि के कोटकर — रिश्वत बक से नहीं है

شری کے وینکٹ رام راؤ نو میں ریلوں کے ذریعہ موجود قانون میں نرم کرنے کی کیا ضرورت ہے اور اگر ضرورت ہوگا تو اس سے قبل جو کاروبار ہو وہ حالیہ قانون کے تحت ہی چلے گا۔ اس سلسلہ میں جو کمیشن ہونا ہے وہ کسی کو ملنا ہے کاروبار ریلوں کے وینکٹ کے حوالہ دے گا۔ جسے جلد آزاد اسٹیشن تک نہ لے جائیں گے والے ہیں اور اس کے علاوہ دیوبند میں جو تعلقات ہیں جہاں تک بری تعلقات ہیں صدر آزاد اسٹیشن تک ریلوں کے احکام کی سب سے کام نہ رہا ہے اس کی مدت پانچ سال کی ہے اور اس کے بعد یہ معاہدہ ہی ہم ہو گا۔ جسے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس کے بعد ریلوں کے ہنگامہ آہی ہائی میں لنگر کاروبار چلانے والا ہے تو پھر میں جانا چاہا ہوں کہ صدر آزاد اسٹیشن تک کا کیا سہیل ہو گا۔ کیا ملک ڈب کو مسج کے کا احضار صدر آزاد اسٹیشن تک کو دے دیں کوئی غور ہے کیا اس سے صدر آزاد کے مسائل نہ حل ہوں گے والے ہیں نا اس سے متعلق کونسی (Financial conditions) ہوں گے اس قسم کے بعض سہا ہے میں امید کرتا ہوں کہ آرٹیکل میں سرکہ ہو گا۔

श्री बि. के. कोरडकर —श्री कुछ अंतराभात हुआय गय ह । जुनके बारे म मुझ भितनाही पहुना ह कि अय हदराबाद स्टड बंक की हालत क्या नही ह जसी पहिले बी आर्थिक अकीकरण या नूहिय कि पीलिस अक्शन (Police Action) के बाब के हदराबाद स्टड बंक के हालत म बहुत कुछ फरक आया ह । अउ समय हदराबाद स्टड बंक हदराबादम बसाही काम किया करती बी जैसा कि रिजर्व बंक काम करती ह । वह सरकारी कर्जके बारेम सब काम किया करती बी । असका स्टडस (Status) भी अउ समय अलग था लेकिन आज सब स्टडो म जसा सरकारी कारोबार रिजर्व बंक के प्रायिसो

दिया जा रहा है उसी तरीके से हयराबाद स्टेट में भी अपने कारोबार के लिए रिस्क लू एक को भी नहरकर सारा ही अलवस्ता बहुत मर कारोबार रिस्क लू एक के पयट के तीरपर 11% इक कर रने ॥ फायदागीरर बि टरा गन के पहले जो कज लिय बज ॥ और हयराबाद सिक्युरिटीज (Hyderabad Securities) निकाली ॥ श्री श्री अनन्दा अितेशाम पुरान अक के तहत हयराबाद स्टेट बक किया करती थी और बाद में भी करती रहेगी । लेकिन बाद में अब जो कज बनरा जारी दिज आशम अकका अितेशाम अनवस्ता रिस्क लू बक क जरिय से किया जायगा । बिज अकट के तहत रिस्क लू बक काम करन वालो ह । असके लिय अिजाजत हु सिअ करन की आवश्यकता थी अिस लिय यह प्रस्ताव पेस किया जा रहा ह

अिन सब कामा के लिय जो कमीशन (Commission) हयराबाद स्टेट बक को मिलता था वह अब अनु का नहीं मिटेगा क्योंकि यह काम तो अब रिस्क लू उन की तरफ से किया जानवाला ह । मिसलिय अकका कमीशन आदि अब रिस्क लू बक ही हासिल करेगी ।

श्री अनन्तोद साहब ने भी अिसके सिलसले में अक अतराज अठामा ह कि बिसे प्रस्ताव के रूप में महा हाजूस में काम की क्या जरूरत ह । जसा दूसरे स्टेटों में वह अकट वालमट में पास होते ही लागू हो गया वैसा हमारे यहां भी क्यों नहीं लागू हो सकता अित्यादि । दूसरे जो पाट (जो) स्टेट ह उन में तो यह क मत आरजिन न के जरियने लागू किया गया ह । पाट (ज) स्टेट में तो यह अकट पाठमट में पास होते ही लाग किया गया । अिस तरह यहां भी लग करन के लिय यह प्रस्ताव महा लाया जा रह ह । अससे कोभी करक तो नहीं पड़नवाया ह । श्री अकपोद साहब ने यह कहा कि अिसके लिय लीगल डिपार्टमट (Legal Department) और रिस्क लू बक का सलाह ली जाय कि आपा अिस तरह का रेजोल्यूशन लान की जरूरत ह या नहीं ? मैं यह कहना चाहता हू कि यह जो प्रस्ताव महा लाया गया ह वह रिस्क लू बक के मसविरे से ही रखा गया ह । आप जिने पास कराय असी जुमीव ह ।

سری کے وسکٹ رام رائے سے حذر باد سک کا معائنہ ہوا والا

श्री जि के कोरटर अिससे हयराबाद स्टेट बैंक को कुछ नकसान नहीं होगा । अब तो हयराबाद स्टेट बक रिस्क लू बक के तहत होगय ह । अब हयराबाद स्टेट बक की हालत यह नहीं ह जो कि पोटिस बैंकाल के पहले थी । अिसको कज घडा करन के बारे में रिस्क लू बैंक के असत्यारत नहीं ह । दूसरे अितर स्टेट्स में रिस्क लू बक और दूसरे बकों के जो सबब ह वत भी स्टेट बक के रिस्क लू बक से नहीं ह । बलिक रिस्क लू बक से कुछ तोपे और दीगर स्टेटों में जो दूसरे बक ह उनस कुछ अपर असी दीप की हाजत हयराबाद स्टेट बक की ह । अिस लिय अकका अिसमें कुछ भार कम नकसान होनवाला नहीं ह । यहां के अितेशाम के लिय हयराबाद स्टेट बक रिस्क लू बक क अजट के तीर पर सहा काम करन वाली ह ।

سری کے وسکٹ رام رائے حسب اس حشرے و س رولوں کو ماس کے کے
ک ضرورت ہے

श्री जि के कोरटर मैं माफ़ी चाहता ह कि आपन जो अतराज पहले अठामा था यह का नबाम मन नहीं दिया । आपन सवाल अठामा था कि जो खोन हवन पहले हा निकाले ह उनके लिय अब अिस तरह का रेजोल्यूशन लान का क्या जरूरत ॥ जबी मजूर हाक के बाद और लिय जान

के बाद अन्ते के लिए मॉडिफिकेशन बराबर दिव गये हुए हैं। जो प्रामिसरी नोट मतकिल किये हैं, भुन पर दिया जानवाला धुन बराबर दिया जा रहा हुआ नहीं। यह सब जाने पब्लिक डेट्स अक्ट (Public Debts Act) के तहत ही होनकरी है। अस अक्ट के तहत बिन बातों को देखना चाहिए। जब तक यह पब्लिक डेट्स अक्ट यहां पर नहीं है तबतक रिजर्व बैंक अिन सब कामों को नहीं कर सकेगी। यह सब काम तो रिजर्व बैंक के ही होते हैं।

यह भी कहा गया कि अब कर्जा तो दिया जाचका है अब अिस प्रस्तव के पैश करन की वा जरूरत है। अिसम शक नहीं कि यदि अिसके पहले ही अिसे पास किया जाता तो अच्छा होता। बात तो ठीक है कि यह प्रस्ताव पहले आता तो अच्छा होता। पिछली मतवाही गवर्नमट यह रेजो यूनान हाउस के सामन लाववाली थी। लेकिन पिछली मतवा यह अशेवली अचानक जल्दी खतित होगयी। अिस लिए बुरा समय यह प्रस्ताव नहीं लाया जा सका और कर्जा लेलिया गया। अब यह प्रस्ताव अिसी लिए लाया जा रहा है कि यह पब्लिक डेट्स अक्ट जसा कि दूसरे स्टेट्स में नाफिस है। सा यूनान भी नाफिस हो जाय। अिसीलिए यह प्रस्ताव आपके सामन पैश है। (पाठ) (अ) स्टेट्स में अिसे अरॉडिन्स (Ordinance) के जरिये ला लिया गया है। अस स्टेट्स जसा की मन पहले बताय है ठीक है।

Mr. Speake The Question is

Whereas the Public Debt Act 1944 (Central Act XVIII of 1944) contains provisions relating to Government securities issued by the Central and Part A States Governments and for the management by the Reserve Bank of India of the Public Debt of Central and Part A States Governments

And whereas in order to avoid inconvenience to the public, it is deemed desirable that the laws and regulations relating to Government securities should be uniform as far as possible throughout India

And whereas it is considered desirable that the Reserve Bank of India may be entrusted with the management of the securities issued by the State Government on or after the 1st April 1953

Now therefore this House hereby resolves in pursuance of Article 252 of the Constitution of India that the matters dealt within the Act aforesaid shall be regulated in the State of Hyderabad by Act of Parliament in so far as Government securities issued by the State Government and the management of public debt of the State Government are concerned being matters falling within the scope of Entry 43 of the State List namely Public Debt of the State

The motion was adopted

602

و کر ب ہے سے
ہے میں Move ہو گئے ہیں ب میں وہ کہ چاہ
ن ہم کا ہے کہ
ہ ن ک س
ہے کے
ی ہے ح ہدی م ہے کہ سے ہے

و سبکدوشی ہے
سری ہے ح ہلی ص گ ص م کھا ی کھاے
R gh of Pu cha e و
کا ہے ی و لکی سے یں سے کہے ک سرکی
ہے یں
و سبکدوشی کہ یں کھا ک محصور کہ یں سبکدوشی ہے

سری فی ی لسمکم تھو ن
کا مے سلیے و
سہ کر کے ی گھا
سری کے ل سم و لدا عا
ماھے

ہر ایک میں کچھ ہوں ہر کلا ہے
میری سی وگ لے ل میں لو ہوس فیے گئے ہیں سو ہے
میں
میں ہر ایک میں کچھ ہوں ہر کلا ہے

श्री एतन्नम त को व पा पोषा) सबर टा सम की गिमिट खें न अन्ना होगा

ہر مسکری کی عداوت ہم سے ہے۔ ہر مسکری ہوں سب سے کہیں
ہر مسکری سے ہمیں ملے مسکری ہے Deon جھوٹا ہوں

**The Hyderabad Municipal and Town Committees
 (Second Amendment) Bill 1953**

*The Minister for Local Self Government and Labour Housing
 (Shri Annao Gangankar) :* I beg to announce the Hyderabad
 Municipal and Town Committees (Second Amendment) Bill
 1953

Mr. Speaker : The bill is introduced

**The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment)
 Bill 1953**

श्री अनुशार बघे (पट्ट) :—अपने महोदय मान जे अपने अमरमत दिसे बलाज
 १९ म लाया ह वह बिसे तरह से ह कि (And subject to the provision of
 sub section (7) वह बलाज मान शीमित करन के लिय ह कि जिसका मकसद मही ह
 बलाज सेवान ७ के तहत फार्म प्रोटेक्शन टनट यदि जमीन खरीदना चाहता ह तो वह यादा से
 यादा अफ फमिली हो उन तक ही जमीन खरीद सकता है किसी भी प्रोटेक्शन टनट के पास
 अफ फमिली ह जिससे यादा जमन नहीं रह सकती है असा कहा गया ह लेकिन यदि लॉड
 लॉड जमीन खरीदना चाहता ह त वह दो फमिली होइंग तक खरीद सकता है असा कह गया
 है यदि कोई प्रोटेक्शन टनट जमीन खरीदना चाहे तो उसके पास यदि पहले के कुछ जमीन ह
 तो वह खरीद भी जमीन बी पुरानी जमीन गिराकर उसके पास अफ फमिली होइंग से यादा
 जमीन नहीं होनी चाहिये असा कहाया रहा है लॉड लॉड से यदि वह जमीन खरीदना चाहता
 ह तो लॉड लॉड से पास कम से कम दो फमिली जितनी तो छोड़नी ही चाहिये असा भी आपका
 कहना है वह लॉड लॉड जद परसाल कलटिवेशन करना चाहता ह तो वह तो धि धीमेसी
 होइंग तक की जमीन रिजम कर सकता ह और टनट यदि जमीन खरीदना चाहता ह तो वह अफ
 फमिली होइंग से यादा जमीन नहीं सकता ह यह बात ठाक नहीं ह आप लॉड लॉड के लिय
 तो धीरे फमिली होइंग का सखर करते हैं और टनट के लिय लक फीमिली होइंग का सखर
 करते ह प्रोटेक्शन टनट के लिय यदि यादा जमीन कलटिवेशन के लेना चाहता ह तो वहा
 जमीन रिजम नही कर सकता है आपन यह तो माना ह के प्रोटेक्शन टनट पास के भी अफ
 फमिली होइंग जितनी जमीन तो रहनी हर हालत म रहनी चाहिये सब की सब जमीन मालिके
 जमीन रिजम नही कर सकता ह लेकिन कलॉज १४ और १८ के तहत कुछ अगेमेंट आपन
 लाये जोकि मामनर के बारे म म उसके तहत प्रोटेक्शन टनट का म सखल करन के लिय असे
 कुछ लप होस रह है जिसका फायदा लॉड लॉड बराबर अलाये

वह कहा गया कि मही जो मिल लाया गया है वह फार्मिंग कमिशन के मध्योरे पर लाया जा
 रहा है उसके तहत तो असा बीसता ह कि मिडिल क्लास पेसंट्री (Middle class
 Peasantry) मॉटेन (Mantar) करन की कोसीया फी या रही ह नै तो यह देख
 रहा ह कि लॉड लॉड तो परसाल कलटिवेशन के लिय धीरे टाबिग फमिली होइंग (Three
 times family holding) तक जमीन रिजम कर सकता ह टनट यदि जमीन

खरीदना चाहता है तो जिसके पास धरी कॉमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन हो उससे ही वह खरीद सकता है और यह जमीन खरीद त समय भी दो कॉमिली होल्डिंग तक की जमीन तो उसके पास रहनी ही चाहिये जिसमे टनड जमीन खरीदता है। मेरा यह कहना है कि शिक्षणन के वक्त तो आप धरी कॉमिली होल्डिंग का तत्पुर् मानते हैं तो राबिट ऑफ परचेस में भी धरी कॉमिली होल्डिंग तक परचेस (Purchase) कर सकते हैं जसा किना जाना चाहिये।

अधिक बाय मीने 'आगिट दी प्रोवालिजो टू दच कलॉय ३' वैंसा थेव थर्मेटेड थिमी से पता चिथा है। जहा जमीन मालिक अपने जमीन में बावची कीयता है तो उसकी किमत ज्यादा बढ़ जाती है। यदि मालिक खुद बावची जादि खोजना है तो कन खच जाता है लेकिन सरकार का जो अन्टिमेट रहता है वह बहुत ज्यादा गव्हनमेंट के जो मिन्टिमेट्स या करस होते है उनमें तो बहुत ज्यादा खर्च होता है। तीन हजार से ३००० रुपये तक तकानी कुछ खोवन के लिये दी जाती है। लेकिन जब बल खादी जाती है जाती तो पर तो सब जैसा तजुर्बा है कि कितना खर्चा गही होता है। बलिन भिसे कम खच किया जाता है। भिसमें पर्सनल प्रानरटीका ब्याल नही है। नवोंज ११ में जो असमप्लेशन दिया गया है भूमिमें कहा गया है कि किमी जमीनमें यदि बेल ३ का अक्का लड रेव्हिडू से ज्यादा होमा। वेट लैंड का जो लैंड रेव्हिडू होमा वह ड्राय लैंड के रेव्हिडू से ज्यादा होमा। वेट लैंड (Wet land) को ड्राय लैंड (Dry land) के १५ टाक्किम माना गया है वही रट मलटिपल ऑफ प्राबिस् में माना जाना चाहिये।

۴ شری راہی راؤ کو اے۔ مسٹر اسکرپر۔ جس کلار کے دربعہ پروٹیکٹڈ ٹنٹس کو جو ریس اوں کے وہ ہے اوس کو حردے کا احسار دنا گاہے۔ اس سلسلہ میں بری طرف سے ہا دح اسٹن دے گئے ہیں۔ اس کلار کے دربعہ سے اسے ہی پروٹیکٹڈ ٹنٹس کو جو مڈل کلاس برٹری (Middle class peasantry) کے ہوں اور جساکہ رنریس (Resumption) کا احسار دنا گاہے اوس کے تب اگر ریس کا مالک اوس کو رنریوم (Resume) نہ کرے وہی رے لے لارٹس میں کے ناس میں میلی ہوڈنگ کی ریس ہے اوں پر جو پروٹیکٹڈ ٹنٹس ہوں گے اوں ہی کو نہ احسار پہنچا ہے کہ اسی رسات وہ حردن۔ یہاں نہ سوال آنا ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹنٹس کو حردنے کا جو حق دے رہے ہیں کیا اس کی وجہ سے ہمارے موجود زرعی سرل پر جس میں آل کلاں برٹری اور اہال برٹری (Small peasantry) ای ہے اس کلار کا اثر نہیں ہوگا۔ کون کہ ہم نے نہ احسار دنا ہے کہ اسے عرب لوگ جو کسی نہ کسی مسئل کی وجہ سے اپنی رسات پر رزاع ہیں کرکے کسی اور کو لگان کے طویر دے سکے ہیں۔ اور اس پر لگاندار فام ہو چکے ہیں اور پول جف مسٹر صاحب کوئی دھوی یا کوئی حمام یا کوئی بلوہ دار جس کے ناس بھوڑی جہ ریس ہے اور جسا کہ رنریس (Resumption) کا احسار دنا گاہے وہ اپنی ریس واپس لے سکا ہے۔ یا اسے پٹہ دار جس کے ناس ایک میلی ہوڈنگ کی ریس ہے اور اوں پر پروٹیکٹڈ ٹنٹس ہیں وہ ریس بھی واپس لے سکے ہیں وہ بھی حردی میں جاسکے گی۔ دو میلی ہوڈنگ بھی میں حرد سکتے۔ یہاں تک کے میں میلی ہوڈنگ میں بھی میں حرد سکتے نہ چیر

میں اثر لائیں (Introduction) کے طور پر سامنے رکھ رہا ہوں۔ پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کا لحاظ کرتے ہوئے اور ان کو حوالہ دیا گیا اس کو بس نظر رکھتے ہوئے ہمارے سامنے اس وقت جو زرعی زمین ہے وہ بھی اب کے سامنے رکھوں گا۔ حوالہ دراصل ٹرنسل کلتوریٹس (Cultivators) کی تعریف میں آئے ہیں اب اور ہم سب جانتے ہیں کہ حار نا ساڑھے حار گونا فعلی ہولڈنگ کی زمین والے دراصل ٹرنسل کلتوریٹس (Personal cultivators) ہیں اس لیے لوگ انہی زمین کسی دوسرے کو بھی دیتے اور یہ حق تک دے ہیں۔ البتہ جو لوگ زراعت کے علاوہ اور کوئی سہہ کرتے ہیں زراعت ان کا ہی سب سے اہم (Main source of income) ہے۔ ان کے ذریعے ہولڈنگ کے علاوہ دوسرے سوزس (Sources) ہونے کی وجہ سے ان پر کہ ان کی زندگی کا دارومدار رہا ہے وہ لوگ انہی زراعت دوسرے لوگوں کے بموجب کر دے ہیں۔ اور ان ہی پر پروٹیکٹڈ ٹیننٹس قائم ہو گئے ہیں۔ اسے ہی اسٹیٹ لارڈز (Absentee landlords) کی کلاس پر پروٹیکٹڈ ٹیننٹس (Protected tenants) قائم ہیں۔ انہی کلاس کے لیے مالی مشکلات کی وجہ سے ان کی زمین کو پروٹیکٹڈ ٹیننٹس کو خریداری کا حق دیا گیا جہاں استعمال نہیں کریں گے کہوں کہ ان کو زرعی زمین کا احساں دیا گیا۔ ہم کو یہ دیکھا ہے کہ انہی کلاس پر پروٹیکٹڈ ٹینٹ رہ سکتی ہے۔ خریدنے کا احساں مل سکتا ہے وہاں ہے جہاں کہ میں فعلی ہولڈنگ کے اسے رہنما دار جو خود اپنے طور پر کھسب میں کر سکتے اور ٹرنسل کلتوریٹس کی تعریف کے تحت ہائڈ لبر (Hired labour) کے ذریعہ بھی زراعت میں کر سکتے اسے لوگوں کے معنی پروٹیکٹڈ ٹینٹ کی کلاس موجود ہے اور ان ہی کو احساں دیا گیا ہے۔ ان احساں کو دینے وقت ہم کو سوچنا چاہیے کہ کسی رائٹس (Rights) ان کو سے جاتے جاتے ہیں۔ میں نے جب سکس (۱۱) پیش ہوا اس وقت بھی اس کے معنی میں کی بھی۔ اور اس وقت سکس (۳۸) کا حوالہ دیا گیا۔ اور یہ کہا گیا کہ ان رائٹس رکھا جا رہا ہے کہ جس کی وجہ سے ٹینٹ کی پرجیورنگ کپاسٹی (Purchasing capacity) قائم ہیں وہ سبکی۔ لیکن آرٹیکل ۱۱ میں اس وقت جواب میں دیا۔ جس کا کہ ان کا طریقہ ہے جب وہ کسی حرج کا جواب میں دے سکتے ہو اس کو ٹال کو دوسری زمین سامنے لائے ہیں۔ لیکن آج وہی سوال سامنے آ رہا ہے۔ سکس (۱۱) کے تحت جو زمین قائم کیے ہیں اور جو احارے سامنے رٹ کا پرجیورنگ سکس ہے اس رٹ پر اس کا اہم ہمارے۔ اس وقت چند آرٹیکل میں کی یہ اسٹیشن نہیں کہ ہلک سا بل (Black soil) کے لیے جاتے ہیں ٹینٹس رکھتے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک قائم ٹینٹس سے نا گھٹائے سے کیا اثر ہونا ہے اس کو دیکھو۔ کیونکہ یہ کہا گیا ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹینٹس کو ان شرائط کے تابع ہیں زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔

“ interest in the land upto fifteen times for dry lands or eight times for wet lands irrigated by wells and six times for wet lands irrigated by other sources, of the rent payable to him ”

یعنی اس حر کو رب ر رار دنا ہے وہاں اگر ایک ملی پل کم کر دیا جائے و بدوہ گنا کم ہوگا۔ بالی ر س ڈا رب مالگرازی کا نا ح گنا ہے مالگرازی ایک روہہ ہے بونا ح روہہ رب ہوگا کر اسکو برحر کا ہوگا بوا سکا بدوہ امس دنا ہوگا۔ عی (۵) اگر امس ایک ملی پل کم کنا جائے یعنی اس رب رکھا جائے بوا س حساب ہے (۶) امس ف دی ربو سو ہوگا سکا نک ملی پل اذہ کرے کی وجہ سے بدوہ امس ی ملی اکر (Increase) ہوگا نا ہے لکن گورہ س کی جانب سے کہا جائے کہ حار امس گنا ور پانچ امس کنا اور نہ کم کر اوسکے اربا کم کرنا چاہیے۔ سکی وجہ سے وکالت سسہ ہکندے سالی کے پسانو کرے حاسکے جسکی وجہ سے نہ حرس بدوہ کے کی کوسس کجاں ہے اور کنگی ہے اس رگو ٹ (Argument) کے وب ہم نے نہ کرنا دھا کہ ح کے حالات میں ربو سکا سسٹ کی حو رب رک کنا سسی (Purchasing capacity) ہے اور اوس کے حو سوسس ف اکم (Sources of income) ہیں اوں کو نظر میں رکھا جائے کسوکہ وہ حردے کے فال میں ر سکا وس وب ر مل حاب سسے اعد دو ور رکھے اپوں نے نہ نا کہ ایک انکر ر س کے س ف اکم حواری میں (۷) روہہ کانی میں (۲) روہہ وعبرہ وعبرہ ہوئی ہے۔ ۴ جونے کسو سکا رضاحسکی کتابے کرٹ کنا ہے۔

سطح کے فکرس کسو آ ڈا کی رپورٹ ہے رمل ف سسے کوٹ (Quote) کرے ہیں حو صبح ہیں ہوئے کسوکہ بوں نے ایک سال میں حد ڈوں کا معاسبہ کر کے اس سے نہ اندر ام کنا ہے۔ لاکہ اند کم سے کم نا ح سال کا اذو رب (Average)۔ نکھکر فام کرنا چاہیے سال کے طور میں کہوگا کہ گرسہ سال برنبھی اور بادندہ میں بدواری کی حالت اچھی ہوئے کی وجہ سے ٹ اکم (Net income) دس در گوہہ رناده ہوئی لکن میں مال ف حالت ہے کہ احرابا دی وصول ہونا سکل ہے ٹ نکم نو لگ رہا ملے میں کہوونکا کہ اگر کسی ایک مال کے فکرس میں بوا صبح ہیں ہوگا پانچ سال کے فکرس لیکر پس (Basis) فام کریں چاہیے اس مادھو راو کسی نے نا ح سال کے فکرس لکر اندر فام کنا ہے کہ ہر انکر (Per cent) لانا اڈ (Yield)۔ اچھوسکی ہے؟ اپوں نے اسطرح اذو رب (Average) لکنا ہے ایک نو نہ دوسرے رب بھی نکساں ہیں رہے نا چ سال میں ملے سکن ہے کہ حارائے کی فکیل ہو اور دوسرے سال ممکن ہے حارائے فکیل ہو اور دوسرے سال ممکن ہے آٹھ آئے ہو اسکا ہو سکا ہے اسلے حاب ٹک پانچ سال کا اذو رب نہ نکھیں صبح اشارہ ہیں ہو سکا میں مادھو راو کسی کے ناے ہوئے فکرس میں کرنا چاہا ہوں کونکہ آرڈل حاب سسے کے حو فکرس دس کرے ہیں وہ عی دھو کہ دے کسلے ہیں مادھو راو کسی کے فکرس نہ ہیں

نہ ہر انکر بوبدس میں دے گئے ہیں

گراؤنڈ ٹ سے ۹۳۵ ۳۶ میں (۶ ۷) نوٹ (Pound)

اور سے ۳ نا ۳۵ نابع سال کا انوریج (۵۸۴) نوٹ
اور سے ۳۶ نا ۳۶ نابع سال کا انوریج (۸ ۷) نوٹ اگر اسکو نلے میں
کونورٹ (Convert) کریں تو بحساب ۱۲ سی وی پلہ (ڈھای نلے
فی انکڑ نکلاے ۔

کان سے ۳ نا ۳۵ میں (۶۱) نوٹ یعنی ناو پلہ (پریا)
سے ۳۶ نا ۳۶ میں (۶۲) نوٹ نہ انڈی گئی ہے

ناحرا سے ۳۶ نا ۳۶ میں (۴۴) نوٹ یعنی آدھا پلہ فی انکڑ انڈی ہے

حوار سے ۳ نا ۳۵ میں (۲۸) نوٹ

سے ۳۶ نا ۳۶ میں (۳۳) نوٹ یعنی ایک نلے سے سوا لے تک انوریج ہے

حاول سے ۳۱ نا ۳۵ میں (۶۶) نوٹ یعنی ۳ سے ساڑھے ۴ نلے انوریج
سے ۳۶ نا ۳۶ میں (۹ ۸) نوٹ انوریج آنا ہے

گھوٹ سے ۳ نا ۳۵ میں (۲۳) نوٹ

سے ۳۶ نا ۳۶ میں (۲ ۳) نوٹ ایک نلے سے دپڑہ نلے تک انوریج آنا ہے
اسطرح سے نابع سال کا انوریج نکالا گیا ہے کہ ہر انکڑ حیدراناد اسسٹ
میں کما انڈی ہے

اسکے بعد میں آپکے سامنے یہ رکھوینکا کہ جو رسس (Rates) میں سال
کٹائے ہو سکے ہیں وہ کتا ہو سکے ہیں ہر مال سداواری حالت کے اعداد سے رسس
میں کتا فری نا ہے *

کاس سے ۴۱ ۴۲ میں (۱ ۱۹) روپہ

سے ۴۲ ۴۳ میں (۲۲) روپہ

سے ۴۳ ۴۴ میں (۵) روپہ

سے ۴۴ ۴۵ میں (۴) روپہ

سے ۴۵ ۴۶ میں (۵۷) روپہ ۔

سے ۴۶ ۴۷ میں (۶۴) روپہ

سے ۴۷ ۴۸ میں (۶۶) روپہ ۔

جنگ کے زمانے میں کچھ ہمیں پڑھ گئی تھی لیکن جنگ کے بعد اب نہ
بھاؤ کم ہو رہے ہیں اس سے ملے کاس کا بھاؤ (۴۸) تک گیا تھا ۔

کراس۔ سا ۳۸-۳۹ میں (۱۲-۳۰) روپہ ۔

سہ ۳۹-۴۰ میں (۱۷-۱۷) روپہ ۔

سہ ۴۱-۴۲ میں (۲۶-۲۷) روپہ ۔

اس سے معلوم ہوا کہ کراس کا نرخ کس طرح چڑھا اترتا رہا ہے ۔ اس انار چڑھاو کے لحاظ سے اس انکو بناو جائے کہ برانکڑ کا انکم ہو سکتا ہے ۔ رناده سے رناده کیا ہو سکتا ہے اور کم سے کم کیا ہو سکتا ہے ۔ سہ ۳۸-۳۹ میں بھاو کم بھاو (۱۹) روپہ برانکڑ ہو سکتا ہے اور اگر سا اوار کا بھاو جب رناده بھاو اوسوٹ کا حساب لگانا چاہے تو (۱۰) روپہ تک ہو سکتا ہے ۔ نہ میں کم از کم دس سال کے انورج کے حساب سے بنا رہا ہوں ۔

گراؤنڈنٹ (Groundnut) کی حد تک ۲۸ روپہ سے لکر ۲۲ روپہ تک بناواری ہو سکتی ہے اور اگر بھاو رناده ہو تو ۸ روپہ تک بھی بناواری ہو سکتی ہے ۔ باہرے کا اوسط ۱۲ روپہ اور حواری ۲۰ روپہ سے ۲۲ روپہ تک اس طرح حوالہ کا نرخ کم رہے تو (۹) روپہ اور اگر رناده رہے تو (۱۳) روپہ تک ہو سکتی ہے اور اگر اس سے بھی رناده نرخ حوالے ہو دو سو سے لکر سو دو سو تک بھی ہو سکتی ہے ۔ گھوں کا انورج (۱۷) روپہ سے لکر (۲۲) روپہ تک ہو سکتا ہے ۔ اور اگر بھاو رناده رہے تو (۲۳) روپہ سے لکر (۸) روپہ تک ہو سکتا ہے ۔ اس طرح سے رناده سے رناده کا انورج آسکتا ہے اور کم سے کم کا انورج آسکتا ہے میں نے بنا دیا ہے ۔

Mr Speaker Does the hon Member want to take more time?

شری اجاسی راؤ گو اے ۔ مجھے نہ حرس اپنے سامنے اس واسطے رکھیں پڑ رہی ہیں کہ جو برانکڑ پرائٹ (Per acre profit) مانا گیا ہے یعنی (۱۱) روپہ وہ صحیح ہیں ۔ باہر مال کے فیکرس میں آنکے سامنے رکھے رکھا ہوں کہ کم سے کم کیا ہو سکتے ہیں اور رناده سے رناده کیا ہو سکتے ہیں ۔ عرض کرتے کہ انک بروائٹڈ سٹ جسکے پاس ۲ انکڑ میں ہے اگر رناده سے رناده ۱۰ روپہ برانکڑ ایلڈ ہو تو سو روپہ کی آمدنی ہو سکتی ہے ۔ گراؤنڈنٹ کتنے کم حساب سے بھی دیکھا چاہے تو جو سو روپہ تک آتا ہے ۔ اور اگر رناده سے رناده کا حساب لگانا چاہے تو انک ہزار روپہ تک آتا ہے ۔ باہرے میں رناده سے رناده (۲۳) روپہ آمدنی ہو سکتی ہے ۔ حواری میں رناده سے رناده (۲۲) روپہ آمدنی ہو سکتی ہے اور حوالہ میں ۲ انکڑ میں کا حساب لھیک ہیں ہوگا کیونکہ ہمیں وہ دو بصلہ بھی ہونا ہے اس لحاظ سے بھی حساب کیا چاہے تو دو ہزار سے اوپر آمدنی ہو سکتی ہے ۔ گھوں کی آمدنی رناده سے رناده انک ہزار روپہ ہو سکتی ہے اس میں کا سٹ آف کلتوریشن (Cost of cultivation) شامل ہیں ۔ یہ ٹھوس آمدنی ہے اس میں (۵) فیصد خرچہ جانا ہے ۔ میں کہہ چکا کہ (۷) فیصد بھی خرچہ چاہئے تو حواری میں کو لجرے کا سٹ آف کلتوریشن کیا ہوتا ہے ۔ پھر بھی اسکو سال بھر میں دو ڈھائی سو سے رناده آمدنی میں ہوتی ۔ ونٹ (Wheat) اور گراؤنڈنٹ

میں زیادہ آمدنی آئی ہے لیکن اسکے اے میں بھاری ہونا پڑتا ہے۔ فرسٹ کلاس بلاک سا بل (First class black soil) ہونا پڑتا ہے۔ معمولی یا مڈل کلاس میں وہٹ کی کلاس میں ہو سکتی۔ میں بھاری ہونو ہی زیادہ انڈ (Yield) ملی ہے۔ اسکو نای بھی دیتے ہیں۔ وہی صورت میں بھی زیادہ انڈ ہوتی ہے۔ گو نہ ڈرائی کلتیویشن (Dry cultivation) ہے لیکن نای دنا پڑتا ہے۔ حوار ناہرا وغیرہ نہ عام کاموڈٹیز (Commodities) میں۔ کائی راس (Rice) وغیرہ کما میں کر اس میں۔ راس تو ننگانہ میں ہوتا ہے۔ لیکن کروٹنگ اور مرھواڑ میں کٹاس اور گراوند ٹ کی کلاس ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ تر اس میں ہوتی ہے جو کٹاس کراہ ہے۔ اس کے باوجود ناہرا حوار نوبی جاتی ہے۔ تو مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ کٹاس پروٹیکٹڈ ٹسٹ نا کٹسکار وٹ ادا کرنے کے بعد اگر انسٹالمنٹس (Instalments) سے میں خریدنا چاہے تو ہر انسٹالمنٹ کے ساتھ اسکو مالگاری بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔ گنسس دو دن چلے جب مالگاری کے سلسلے میں جب عورتی بھی تو ایرنل میں فرام کٹا کرتی ہے فرماتا کہ وٹ میں آمدنی شامل ہے۔ میں نے نہ ہی کہا تھا۔ اور نہ آج کہہ رہا ہوں۔ وٹ میں آمدنی میں ہے۔ لیکن اس کے کہہ کرسل کٹوٹس میں خرچہ آئے شامل ہے۔ نہ غلط ہے۔ انہوں نے غلط نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ آئے اسٹنڈرڈ (Expenditure) میں وٹ بھی داخل ہے۔ روتسو بھی شامل ہے۔ لیکن روتسو پو پٹہ دار کو ادا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن اس میں کے جب انسٹالمنٹ پر خریدنے کا احساں دنا چاہا ہے تو انسٹالمنٹ کے ہم ہو۔ بک روتسو ادا کرنے کی ذمہ داری پروٹیکٹڈ ٹسٹ پر ڈالی جا رہی ہے۔ میں اس کے حسابات اس کے ساتھ رکھا ہوں۔ برہرنگ کے لئے آپ (15 times of the rent payable by him) ڈرائی لڈ کٹلے رکھے ہیں اور (8 times of wet land) کے لئے رکھے ہیں۔ میں پوچھا ہوں کہ کٹا کٹسکار نا پروٹیکٹڈ ٹسٹ اس طرح میں خریدنے کی سکت آپ میں رکھے ہیں۔ کٹا کٹے ناس انی رقم ہے۔ اسلئے میں نے نہ رکھا ہے کہ

Thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

میں نے وٹ کو جہاں سے نکال دیا ہے۔ اور بس (Basic) کو اسٹیمٹ روتسو (Assessment Revenue) پر رکھا ہے۔ اب بے وٹ کو سس رکھ کر بڑی حاکم کی ہے۔ (30 times of rent) اگر رکھا جائے تو نہ صحیح ہو سکتا ہے۔ سکتی (ہ) میں آپ نے نہ تسلیم کر لیا ہے کہ پروٹیکٹڈ ٹسٹ کا رائٹ (Right) اس ارا میں برہرنگ وہ فائن ہے۔ ۶ فیصد ہے اور نای ۳ فیصد انٹرسٹ (Interest) مالک آراہی کا ہے۔

منٹری اسپیکر۔ اب تک آپ ۳۵ ٹسٹ لے چکے ہیں۔ ہر روتسو میں رکھے ہیں۔

شری اناجی راڈکوالے میں بھر ہی کر رہا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please try to finish his speech within five minutes

شری اناجی راڈکوالے لند لارڈ کو اس کے ۴۰ فیصد امپرسٹ کی حساب اسٹندر ادا کرنا چاہئے ہیں میں حساب آنکے سامنے رکھتا ہوں ایک روپہ روپو براہیکر کی لند کٹلے ۵ روپے ہوئے ہیں اور دو روپہ والی ڈرائی لند کی ۱۰ فیصد دیرہ سو روپے ہوئے ہیں اب حساب لگا لیتے کہ جب ۴۰ فیصد کے لیے ۵ روپے ہوئے ہیں تو ۱۰ فیصد کے لیے کسی رقم ہوئی ہے برسا ساڑھے میں سو روپے کی ایک ہیکر تک حساب آئی ہے ۔ میں آرہیل دوسرے کوا کرتی ہے بوجھتا ہوں کہ انہوں نے فرمایا کہ ریس کی ۱۰ فیصد ہزار روپہ کی ایک ہیکر ۵ روپے کے حساب سے ہے برسا ساڑھے میں ۱۰ فیصد ہے میں اس میں حلیج کرنا ہوں و دو سو روپے ایک ہیکر کے حساب سے جیسی ریس خریدنا چاہئے ہیں خریدیں میں دلانا ہوں اور آپ ٹریوینڈسٹ کا امپرسٹ ریس پر ۴۰ فیصد تسلیم کر کے کے ناوجود صرف ۴۰ فیصد امپرسٹ کی ۱۰ فیصد دیرہ سو روپے طلب کرتے ہیں ممکن ہے کسی ہندی کے کارے کی ریس جسکو کھاد دے کی ضرورت نہیں ہوتی جو زیادہ فرائیل (Fertile) ہوئی ہے برسا کھاد ڈالنا میں بڑا اسکی ۱۰ فیصد ۵ سو روپے کی فکر ہو لیکر عام طور پر ۳۲ سو روپے کی ایک ہیکر سے فربس کلاس مائل بلیسکی ہے اب بے ہواکسٹ (Cost) رکھی ہے وہ کسی طرح صحیح نہیں ہے اسلئے میں نے نہ رکھا ہے کہ

Thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto 20 times the land revenue assessment in the case of other lands

اس سے زیادہ رٹ (Rate) چوہا چاہئے

دوسری خبر نہ ہے کہ ہم ٹریوینڈسٹ کو جو احساسات دے رہے ہیں اس کی صورت نہ ہے کہ

He should pay the interest

میرے ایک دوسرے جو ساند گسبانوں سے بہت ہمدردی رکھتے ہیں انہوں نے ایک پوسٹ کم کرنے کی کویسی کی ہے میں انکا سکر گزار ہوں انہوں نے نہ سانا کہ ہم کسی دل والے ہیں ۴۰ فیصد لیکر کسٹندر فراہم کیے کام لیے رہے ہیں جو ہسٹ امپالسٹ پر خریدنا چاہئے اب اس براہیکر لگا رہے ہیں جیلے نوآب بے اس براہیکراری کی سرٹ لگان اب بے نہ براہون رکھا ہے کہ

You will have to pay the land revenue

Mr Speaker The hon Member has taken more than 35 minutes

سری اناجی راؤ گوانے میں سمجھا ہوں کہ میں کوئی ریسس تو نہیں کر رہا ہوں
مسٹر اسپیکر اب دو منٹ میں ہم کہہ سکتے ہیں

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir At the time of First Reading of this Bill you have told us that you will give as much time as we want when discussion on clause by clause is taken up I would therefore request you not to curtail our discussion After all we know what is going to happen At least let us have our free voice here

Mr Speaker But there is a limit to everything

Shri Annaji Rao Gavane We are curtailing our speeches as far as we can

میں یہ عرض کروں گا کہ آج بے اسالمنس ہے ہمارے ہمارے کاموں کا ذکر اس کے ساتھ
مالگاری داکرے کی سرط بھی لگا دی میں اس سیکشن کو بے اسالمنس رکھنا چاہتا
ہوں

On a deposit or recovery of the entire amount of the reasonable price being made the Tribunal shall issue a certificate in the prescribed form to the protected tenant declaring him to be the purchaser of the land and such certificate shall be conclusive evidence of the sale as against the landholder and all persons interested therein and the Tribunal shall also direct that the reasonable price deposited or recovered shall be paid to the landholder

Provided that if the application of the protected tenant relates to I am sorry Sir

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

میں میرے دوست آرٹل میں فرام کلاؤ کی کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ اس طرح اسالمنس
رکھ کر لیٹرنوس روکنڈ سٹ کو لگا دیا ہے اور یہ میں ہم ریسٹ اینڈ ڈا
پرنگا ان کہتے ہیں کہ

If a protected tenant is permitted to pay the reasonable price in instalments under the provisions of sub-section (5) interest at the rate of four percent per annum shall be payable by him in respect of the balance of the price due and if he commits default in respect of any instalment the same may be recovered by the Government as arrears of land revenue

آپ مالک سے اس قدر ہمدردی رکھتے ہیں اگر آپریس اف لینڈ ریوینسو (Arrears of land revenue) کی طرح اس سال کے وصول کرنے کا دمہ لے لیں تو ہم جانتے ہیں کہ آپ لینڈ لارڈ کی مانند ہی کہیں (کیوں نہ دیکھیں کہ حواری آپ سٹ نرڈال رہے ہیں کیا انکو رداس کرنے کی اس میں سکتہ ہے کیا انکی رجسٹرنگ کی سہولت ایسی ہے کہ اگر وہ لمبم (Lumpsum) رقم ادا نہ کر سکیں تو اس سال کے میں ادا کر سکیں (16 instalments in 8 years) بے ہی سہل دیا جائے ہیں اس کے بعد اس مالک گزاری لگا کر یہ پوسٹ آپریس کے ساتھ وصول کرے ہیں نہ کسی حد تک صحیح ہے نہ (Double interest) نا ساہوکاری نہ ہے۔ جس طرح ساہوکار ایک سو روپہ دس دیکر دو سو روپے کا بٹ لکھا لے لے اور اس پر آپریس لگا لے مالک اسی طرح اس سال کے ساتھ مالک گزاری لگا کر اس میں پوسٹ آپریس آج وصول کرنا چاہتے ہیں نا اس کو پوسٹ کر رہے ہیں اگر آپ کی مسما ہے تو اسکی بھی ضرورت نہیں یہ پوسٹ ہی رکھتے

سب سے بڑا حو س را طے کے سلسلہ میں ہے وہ کسی حد تک انصاف پر مبنی ہے اسکا معنی کوئی مسدا روں سے آنا ہے نہ دیکھا ہے پروٹیکٹ سٹ جکی ریس رہے والی ہے وہ اسے لوگوں کی ریس ہے حو اس سے لینڈ لارڈس ہیں جہاں منڈل کلاس نا اہل کلاس پریسری کا معنی نہیں آتا اس دفعہ سے اسے لینڈ لارڈس کا معنی آتا ہے حو اس سے لینڈ لارڈس نہیں انکے پاس زیادہ ریس نہیں انکا میں سورس ف ایکم (Main source of income) ریس سے ہیں نہ رزاع اکا اگر باری (Auxiliary source of income) دھندہ چا نا باب دادا کی ریس نہیں نا سو کی اطر رزاع کرنے ہے آپ لوگوں کو میں نہ یاد دلانا چاہتا ہوں کہ مادھو راو کمیٹی کی رورٹ حسب بار ہو رہی نہیں اس وقت کانگریس نے کیا اسٹیمس دے دیے اور دوسرے پارٹس نے کیا کیا تھا یہ ٹرسٹوں پر آکر اسی کو سسٹر (Questioners) کے حو حوائج دے دیے ان کو بھول گئے ہیں۔ اس کے دو حار حملے میں آپ کے سامنے رکھا ہوں

The crux of the problem is not so much the incidence of high rent or even the insecurity of tenure which no doubt adversely affect the productivity to a marked degree as it is the absence of feeling of ownership of land which alone would act as a strong incentive to sustained effort of the tenant. As any reform short of transferring the right of ownership to the tenant would not improve materially the yield of the land legislation to bring about the removal of tenancy and the payment of fair compensation may be introduced without further delay. It may be noted that retention of tenancy in any form in these days of agrarian unrest would be exploited by the unscrupulous political agitators to promote class hatred.

ساتھ ہی ساتھ آئے نہ کہا گیا ہے کہ

The potentialities of absentee landlordism are very well described by Carver

وہ نویسٹر لکھا ہے

He says that next to war, pestilence and famine the worst thing that can happen to a rural community is absentee landlordism than which there is nothing more calculated to the depletion of the fertility of the soil, agricultural inefficiency and all round misery

یعنی اس میں یہ بات کا گنا ہے کہ ورسٹ تھنگ (Worst thing) اگر کوئی روئل کمیونٹی (Rural community) کے لیے ہو سکتی ہے تو اس میں لند لارڈانزم (Absentee landlordism) ہے اسکو ہم کرنے کے لیے مادھو راو کسی نے suggestions دے دیے ہیں اس کے معنی یہ کہا جاتا ہے کہ آجکل ہمارے زرعی حالات ایسے ہوئے ہیں ہم مادھو راو کسی کی سفارشات پر عمل کرنے کے لیے مصروف ہیں [اس موقع پر (Bell) نے فرمایا] مادھو راو کسی اس کانگریس کی بنی ہوئی ہے اس کسی نے جو حیران کن چیزیں ہمارے سامنے رکھی ہیں وہ میں آپکو یاد دلانا چاہتا ہوں

اس کے بعد میں انہی امیٹس پر طے معلق ہے کہ شرائط رکھے گئے ہیں کہ کوئی نہیں لند لارڈ ہے بسٹ ایک فعلی ہولڈنگ ہے بڑھکر میں چورس ایکڑ اس کے پاس چلے جے کچھ زمین ہے اور پروجیکٹ بسٹ ہوئے کی حساب سے دوسری زمین وہ چورس ایکڑ ہے یہ بھی اسکو ایک فعلی ہولڈنگ ہے زیادہ زمین نہ ملتا چاہئے ایک طرف آف پروجیکٹ ٹسٹ کسیے چاہئے اس کے اس زمین ہونا چاہئے نہ صورت رکھے ہیں لیکن دوسری طرف آف لند لارڈس کو برابر اسکا حق دینے ہیں نہ بوجھا چاہتا ہوں کہ کتنا پہلے دارالہمال پھرٹ (Small peasant) کی تعریف میں میں آتا نہ دارکلیے ایک سرٹ اور بسٹ کے لیے دوسری سرٹ۔ اس کے لیے جب اب ایک کو احساں دینے میں تو دوسرے کو بھی جی احساں دھئے بسٹ ایک ایسے شخص کے پاس ہے زمین خریدنے والا ہے جس نے نام میں فعلی ہولڈنگ ہے راند میں ہو یا اسے نہ احساں ملتا چاہئے آف کے سکس ۳۸ میں کو تری ہوئے ہے اب (Put up) کہا ہے میں فعلی ہولڈنگ رکھے والے لند لارڈ بھی نہ بوس دینے میں سکس ۱۹ میں گنا شرائط میں کا تعادل کیے پھر پروجیکٹ بسٹ کو ہم کرنے کی کو بیس کر رہے ہیں سکس ۳۸ میں نہ کہتے ہیں کہ دو فعلی ہولڈنگس تک ہونا چاہئے لیکن ۳۸ میں اب ایک اور چیز جاری گردن پر رکھی گئی ہے اس پر غور کیا جائے میں انٹرمل حب میں سے نہ کہ پروجیکٹ کہ اسکو صاف صاف رکھے کہ میں فعلی ہولڈنگ کم از کم ہونا چاہئے اب سکس ۳۸ میں ایک چیز اور ۳۸ میں دوسری چیز رکھے ہیں نہ دھوکہ دہی کب تک چلے گی۔ اس کے لیے میں نے چلے بھی کہا ہے (اس موقع پر بل دیکھی)

میں معاف چاہتا ہوں صرف دو سٹ اور

Mr Speaker The Hon ble Member should keep up his promise
 سیری اے سی راؤ گوالے میں اب تک ٹرانس میں کیا تھا اب کر رہا ہوں حسا
 کہ میں نے کل بھی کہا تھا بروکڈ بسٹ کی وضاحت میں صرف ایک حرد حل کی گئی
 ہے ایکسٹنشن آف دی ایم (Extension of the time) کیلئے یہ بر م
 پس کی گئی ہے کل یہ کہا گیا تھا اسکو اب سرط بنا کر بروکڈ بسٹ کے ساتھ نا اہل
 کچا رہی ہے اسطرح ب ڈوبلنکٹ پالیسی (Duplicate policy) کہنا چاہیے
 ہیں اب صاف صاف کہہ دیجئے کہ ہم اسطرح آگے بڑھا چاہے میں چاہے نہ نالسی
 ایورنس کو پسند ہو نا جو سکس ۲۸ میں نہ کہا گیا ہے کہ دو فصلی ہولڈنگس لنڈ
 لارڈ کو رہا چاہے لیکن ۲۸ میں نہ سرط لگی گئی ہے کہ ایک فصلی ہولڈنگ ہوا
 چاہے سیری طرف سے نہ سرط رکھی گئی ہے کہ بروکڈ بسٹ کو بھی دو فصلی ہولڈنگ
 کے حردے کا احبار دینا چاہے حردے والا پروکڈ بسٹے نا لنڈ لارڈ ہے اس کا
 اسبار آگے سامنے میں ہونا چاہے میرے اسٹنٹ کا جی مسافے میں عاور سے اور
 خاص طور پر انر مل صاف مسٹر صاحب سے درخواست کرنا ہوں کہ وہ اس اسٹنٹ کو
 منظور کریں اور اپنے دل کی تمام باتیں ہمارے سامنے صاف صاف رکھیں ایک سکس میں
 کچھ دینا اور دوسرے سکس میں اس سے چھ لیا اچھا ہوگا بنا کہیں ہوئے میں
 ا جی ممبر ہم کرنا ہوں

شری کے ونکٹ رام راؤ دفعہ ۳۲ کے میں میں میرا بھی ایک اسٹنٹ ہے۔
 میرے اسٹنٹ کا مطلب ہے کہ اگر کوئی ہولڈار ۲ سال تک مسلسل کسی آراضی پر کاشت
 کرنا آئے ہو اسکے حق میں مسٹ کے یعنی کرے میں ۵ گنا ۸ گنا نا ۶ گنا حسا کہ
 آج لے رکھا ہے اس میں کچھ حد تک رعایت کچھ ہے اسکے ساتھ ساتھ جہاں ۲ سال سے
 کم اور ۶ سال سے زیادہ مدت تک حق کاشتکاروں نے آراضی پر کاشت کی ہے آگے لے زیادہ
 مسٹ معزز کرنا اس اسٹنٹ کے درجہ سمجھانا گیا ہے ایسے ہولڈار جو راند ار ۲ سال
 سے فابس میں آگے لے دو گنا رٹ لے (Pay) کرنا سمجھانا گیا ہے

[*Mr Deputy Speaker in the chair*]

اور ۱۲ سال سے کم والوں کی صورت میں میں نا حار گنا دینا سمجھانا گیا ہے اسطرح اسے
 لوگوں کیلئے ایک رعایت مانگی جا رہی ہے جو سالہا سال سے کسب کرے آئے ہیں انہوں
 نے نہ صرف زمین پر کاشت کی ہے بلکہ بول بھی دنا ہے جو اس آراضی کی مارکٹ پرائس
 (Market price) جو اس بل میں رکھی گئی ہے اسکے میں حار گنا کے برابر
 ہے گو اب دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے نہ کہہ سکے ہیں کہ مارکٹ سے کم مسٹ معزز کر رہے
 ہیں اور راکٹ اربا (Project area) کے مقامات کے نام دلائل کے ہیں
 لیکن میں سمجھتا ہوں کہ پوری ریاست میں ایسے مقامات ۲ تیس بھی ہیں اب
 کو پورے حد ر آباد کے لحاظ نظر سے سوچا چاہے اور مسٹ لوگوں کیلئے نکساں سوچا

ہے۔ اس طرح سے نہ ٹیکس سسٹم میں ہوگا۔ گونا گوار نہ دھارنا جانا ہے کہ پتہ دار اور فولدار کو ہم مساوی عطف نظر سے دیکھتے ہیں نہ ہاری دو آنکھیں ہیں لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ دونوں آنکھیں برابر ہیں جس طرح حسیطی ملام کہنا کرنا چاہئے کہ ہندو مسلم دونوں میں دو آنکھیں ہیں ایک آنکھ بڑی اور ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ ایک مسلم ہولڈنگ کی ہے اور ایک نیکو بن عمل ہولڈنگ کی ہے گو میں ماننا ہوتا ہے کہ کسی دوسرے کے ذریعہ بعض مفاد عائد کیے گئے ہیں کہ معاوضہ دیا گیا ہے کسی کی جائداد میں لی جاسکتی لیکن کیا ہم اور اب معنی ہو کر ایک رزولوشن (Resolution) میں ہیں کہ جس کے ہم کو دفعہ (۴) سے مسئلہ کا حل ملے گا (Where there is a will there is a way) لیکن مسئلہ تو یہ ہے کہ اب میں چاہے لند لارڈزم (Land lordism) کے معنی مادہ اور کمیٹی کی رپورٹ میں بھی نہ مان لیا گیا ہے کہ نہ ایک وہاں اور اس وہاں کو ہم کرنا چاہے نہ لند لارڈزم اس کے ہمارے سماج کے کسی کام میں آسکا اس لیے سماج تعلقات اور سوسل ریلیشنس (Social relations) خصوصاً زرعی پیداوار کے تعلقات میں تبدیلی کا ضروری ہے اس کو ہر سطح پر مان لیا گیا ہے گیارہ کمیٹی کو نا مادہ اور کمیٹی کو نا مدراس کی سرپرست کمیٹی کو ان سب سے مان لیا گیا ہے مسئلہ کس طرح حل کیا جاسکتا ہے اس میں اختلاف ہو سکتے ہیں لیکن ہمیں اس وجہ سے کہ کمپنیشن (Compensation) دینے کے معنی دوسروں میں ٹروٹ ہے مارکٹ ریٹ سے بڑھ کر کمپنیشن دینے کی کوشش کرنا کہاں تک بھیک ہے ہمارے معاشی حالات کا جائزہ لےنے والا ہر شخص آج نہ جانتا ہے اور خود حریف میں صاحب سے نہ جہر بھی ہیں کہ آج لوگوں کی فوب حریف گھسی جارہی ہے آج جبکہ ہر شخص کے نام اپنی ضروریات رہ گئی حریف سے لے کر ہی سہہ ہیں جو اراضیات حریف کے لیے کہاں سے لاسکتا ہے لند لارڈزم اور غیر حاضر ریسٹارون کو ہم کرنے کا حق طرہ پر رکھا گیا ہے نہ ہے کہ ریسٹارون سے زمین حریف کے لیے نہ حکومت اس پوزیشن میں ہے کہ معاوضہ دیگر اراضیات کے حصہ میں لے اور نہ رعایا اس پوزیشن میں ہے کہ ان اراضیات کو حریف کراؤں کی مالک بن جائے اب اس ممکنہ حرکت کو مسئلہ کے حل کے طور پر سماج کے سامنے لا رہے ہیں اس کا نسخہ نہ ہوگا کہ دینا گول ہے جہاں سے آپ نکلے بھی وہیں نہ رہ جائے لند لارڈزم اور زرعی مسئلہ کے حل کرنے کا جو مسئلہ ہے وہ جس سے کا دینا چاہئے اگر ب زرعی مسئلہ حل نہیں کر سکتے تو کیا ہوگا اگر اب مسائل کو حل نہیں کر سکتے تو مسائل اس کو حل کر دینگے۔ کیا اس کے لیے آج ہمارے ہاری جانب سے محافطہ طریقوں کی کوشش کی گئی کہ ریٹ کا جو ٹرڈن (Burden) ہے اس میں کچھ نہ کچھ کمی ہو جائے لیکن اس میں ہم ناکام رہے اس کے بعد مگر کمپنیشن کی کمی کہ زمینوں کی حد تک کچھ نہ کچھ رعایت ہو جائے جو متوسط طبقہ ان کو حریف سکا ہے لیکن کم از کم ان لوگوں کے لیے ہی جس کو آج اپنا سوسل سسٹم (Social basis) سمجھتے ہیں کچھ نہ کچھ رعایت کرنے کی ہاری کوشش بھی

لیکن آج پندرہ گونا۔ آج گونا۔ اور جہ گونا رنٹ مدر کتا ہے اسکا مسجہ نہ ہوگا کہ پندرہ سال تک نہ دار۔ مسجہ مسلم گھر بھکر کھا یا رہگا۔ نہ کہنے کی کوئس کی جارہی ہے کہ رعیت واری رستدار اور ہیں اور جاگیر داری رستدار ور ہیں ان میں فرق نہا کرنے کی کوئس کی جارہی ہے۔ لیکن نہ رعیت واری مسجہ کا رستدار بھی کیا کم ہے اسکا بھی وہی حال ہے جو اوسکا ہے اس وجہ سے اوسکو گھر نہا کر ستر سال تک پول کی رقم دلوانا اور نری اراضیات کی صورت میں نہ سال تک۔ جہ سال اوسکو نہ رقم دلوانا نہ حرم کس ترا حسان کرنے کے لیے ہیں۔ پہلے تو بھی اوس پر رقم مالگراری کی ذمہ داری بھی اب تو و صرف پندرہ سال تک رٹ نانا رہگا اور رقم مالگراری کی ذمہ داری سے بھی بچ چکا ہے۔ صاف طور پر یہ ظاہر ہے کہ آج پولد رن کرکسی قسم کا احسان کرنے کے لیے بنا رہے ہیں اور نہ حرم کا دفعہ حوج حوج کر اور نکار پکار کر کہتا ہے۔ مادھو روکشی کی رنورٹ کے وہب لاکھوں انکر میں رکھے والے رستداروں کی جانب سے رنورٹ (Represent) کا گنا کہ حسابہ حلد ہو سکے اس طریقہ کو حرم کر دنا حالے حود اوسکو ری سلسلٹ (Rehabilitate) کرکسی کوئس کی جارہی ہے و دوسری بات ہے لیکن اون کا کہنا کیا ہے۔ میرے ارنل دوس نے ڈھکر سنا کیا ہے (Political elements)

اسکو اکسپلاٹ (Exploit) کر سکے گو نہ اون کا کہنا ہے اون کی رناں ہے وسایہی کہا جااے۔ ایک طرف دی رناں سے نہ مان رہے ہیں کہ اح کسانوں کی جاگیر (جاگیر) ٹرہی جارہی ہے اور نرائے طور پر میں مانی ہیں جلا سکے اس وجہ سے وہ آج حکومت کی امداد چاہے ہیں کہ ستر سال تک ہم کو گھر بٹھے رٹ وصول کر کے دنا حالے اس کے قبل جاگیروں سے حکومت کو تک و تم ای ملتی تھی اب تو وہ بھی ہیں ملی۔ ہارا نہ صاف اسانڈ (Stand) ہے کہ رعیتی مسئلہ حل کرنا چاہے تو تلا معاوضہ رستداری کو حرم کرنے کی کوئس کرنا چاہے۔ جب تک ایسا نہیں کر سکے رعیتی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اب ان بھے رائے کٹروں میں بحس (Patches) لگائے جاسکے تو و دوسری جگہ سے جسے نہ سکے جسی میں ٹیسی انکٹ مانس ہوئے کے بعد کیا ہوا۔ نہ مسئلہ جسے کا و سا ہی ہے۔ حوں کا نوں ہے۔ یہ داروں کا نام لکر بھارے و دھواں و ما پر رستداروں کے معلیٰ کیا جانا ہے۔ رستدار کے نام کے ساتھ و دھواں بکھوں کے ماسے آجی ہیں میں کہتوں گا کہ و دھواں تو بھی کچھ کام کر سکتی ہیں۔ لیکن لسڈ لاؤڈ نو کچھ پی کام میں کر سکتا نہ تو انک طریقہ سے سو جاگیرں بھارے۔ یعنی جب کوئی جانا ہے تو رات بھر مردے کے مانس بھکر رونا پرتا ہے اوسی طرح سباح کو ستر سال تک اس کے سو جاگیرں کے لیے محسوز کر رہے ہیں۔ اب اس مردے کو کدوں اٹھا جی دے۔ نہ دار کا نام لیکر کہے ہیں کہ نقصان ہو چکا۔ لیکن آج کے معاوضہ دلائے کے ترسل کے صحت جٹا لہذا لاڑ ہوگا اوسکو ایسا ہی زیادہ معاوضہ ملگا۔ جسقدر چھوٹا پتہ دار ہوگا اوسکو ایسا ہی کم معاوضہ ملگا۔ آپ کہتا ہے میں کسی کا اور گلے میں کسی کا گانا گلے میں چھوئے نہ دار کا

اور کھلائے ہیں رے نہ درکو ۔ عہ بھی کجائی ہے کہ ہم چھوٹے نہ دارکو بھی ری سلسلہ (Rehabilitate) کرنے کی کو سی کر رہے ہیں نہ علطے خود بلا کہ ن کے الفاظ میں سیاح میں جو عام مساوی ہے اسکو کم کرنے کے لئے لے بلدی اسی اسیار کا جانا چاہئے لکن کیا اب اس موجود قانون کے لحاظ سے اس کو اکسپیکٹ (Expect) کر رہے ہیں کیا اب کے دفعہ (۳۸) کے عہدے میں سیاحی حالات میں تبدیلی ہوگی؟ میں دو دن واسطے کے عہدہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ سو سو طے کے کسانوں کے پاس کچھ نہ سمجھ ہو دیا انہوں نے اراضیات میں کچھ لوگوں نے عہدہ لیکر مساوی خریدیں ہیں بھی پوچھیں ان کے پاس بھی وہ سے انہوں نے اراضیات خریدیں اب ان کے اس خریدنے کی گنجائش میں ہے ۔ کہہ جاتا ہے کہ خریدنے کے سلسلہ میں دفعہ (۳۸) کے عہدہ میں کیا جارہا ہے کہاں اسیان کیا جارہا ہے جس پر اسیان کرا چاہئے تھا و نو نای میں رہے گا دوا ہو چکی گی کن میں صرحا

اس طرح سے عدم مساوی کو ہم کرنا میں چاہئے بلکہ میں ایک معولہ ہے

అందుకు అనుగుణంగా

میں برے لاپ ماریں جو صوفے پر جا کر گرے اسکا نہ طلب ہوگا ہمارا غلطہ یہ ہے کہ معاوضہ ادا نہ کرو لیکن ادا ہی کرے میں تو کم سے کم معاوضہ ادا کرو اگر کچھ رعایت کرنا ہے و کسی حد تک رعایت ہوئی چاہئے دفعہ ۳۸ ساعہ و حالیہ کا معاملہ کریں اور اس کے ساتھ (۳۸) ی کو بلا کر دیکھیں ہمیں نہ حیرت ناز کہے ہوئے سوازی آئی ہے اب اسیان کر رہے ہیں کہے ہیں کہ جو رسد رسا چاہئے وہ میں خریدنے ہم تو ہمیں اسلئے کر رہے ہیں کہ وہ خود کا سب کرنے لگے ۔ میں نہ کیا نالسی ہے بھڑے کو کہے ہیں کہ نو دودھ ن اور بھس سے کہے ہیں کہ نو لاپ مار ۔ دو گھوڑوں کی سواری بھگت میں ہے کیا اب چاہئے ہیں کہ اس سیاح کی باؤ کو ڈیو دیں اب ۔ رنگ لود الہ میں اس قانون کو ٹیکر لے لارڈام کا معاملہ کرنا چاہئے میں نا بھولوں کا ہار لیکر ۳۸ (۱) کے عہدے میں اکدم چھلا لگا ہوا ہے سبلی کا بروٹکس کہاں ہے بروٹکس سٹ کلے پروٹکس میں ہے نو اور دوسرے نہ سلاز میں کہے کی کیا عیوب ہے چورے دفعات پر نظر ڈالیں دفعہ ۳۸ کے ارباب صرف دفعہ ۳۸ تک محدود ہیں میں بلکہ ۳۸ سے ن میں ڈی تک اس کے ارباب ہیں انک دفعہ کا اور اس طرح دوسرے دفعہ ر کیا برے والا ہے اسکو دیکھنا چاہئے میں دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے لے لارڈ کی راضیت کو خریدنے کا جو موقع بنانا چاہئے وہ سعید ہانہ کو خریدنے کے مساوی ہے وہ میں برے سعید ہانہ اسکو خریدنے کے لئے قولداروں کو مجبور نہ کہے میں اب سے اسٹینڈا کرونگا کہ دفعہ ۳۸ کے ساتھ ان تمام امور پر عور کریں عور کرنے کے صحت میں صاحب نو ہاں موجود ہیں وہ ہاؤسے غائب ہیں اسلئے میں دوسرے مسروں سے عرصہ کر نکا کہ و میرے اسٹینڈ پر ہمدردی سے غور فرمائی

سری محمد علی (گلبرگہ) منسٹر انسٹرکٹر میں نے جو اسٹیمپ دس گنا ہے اسکی نوعت تکسٹل (Technical) ہے مجھے قانونی الجھن اور غلط فہمی کے اسکاں کو روکنے کیلئے میں نے نہ اسٹیمپ دس گنا ہے دفعہ کے عہد رسالہ گزاری کے ملے بل کو معمار ماکر رٹ کو معز کا گیا اور دفعہ ۳۹ کے تحت رٹ کے ملے بل کو کمپنس (Compensation) قرار دنا گنا ہے دفعہ ۳۸ کی ترمیم اسدیک بل کے کلار ۹ سے ہو رہی ہے حد معمار کلار ۹ میں رکھا گیا ہے اسکے علاوہ اگر مالک نے اراضی میں باولی کھدوائے کے سلسلے میں نا اور کوئی غیر معمولی امور سے (Improvement) کے سلسلہ میں غیر معمولی اخراجات رداسد کیے ہوں و ن اسور کا لحاظ رکھکر رسونل (Tribunal) کلسنس (Compensation) مقرر کر سکا ہے ان معیار اب کو چھوڑ کر حکم ذکر کیا گیا ہے دفعہ میں اسکا ذکر ہے کہ اگر باولی کھدوائے حائے نا کوئی امور سے کے سلسلہ میں غیر معمولی مصارف ہوں تو اس کا لحاظ رکھکر رٹ مقرر کیا جاسکا ہے۔ جہاں رسونل نے اسرا رٹ مقرر کیا نہ پراور نو غیر ضروری ہونا ہے اس اسٹیمپ کے دربعہ غلط فہمی کو روکنے کیلئے نہ اسٹیمپ میں نے دس گنا ہے میں سمجھتا ہوں کہ نواں کو میرے من اسٹیمپ کے ہونے کے میں کوئی عرصہ چوکا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ سکس ۳۸ کا ڈراپ مادہ ہوا کسی کی جانب سے دس گنا تھا اوس کی ری ڈرافٹ (Re draft) کرتے ہوئے اسمبلی میں پیس کیا گیا ہے کہا جا رہا ہے کہ دناپ درئی سے سوچے ایسی ای جہاں پر ہادیہ رکھکر عور کھئے تو نہ حر صاف طور پر واضح ہوجانگی وصرہ وصرہ میں کہونگا کہ ۹ حر صاف ہے اس طرف کی دناپ داری نہ چاہی ہے کہ ۱۰ کا ساتھ دنا حائے اور اوس طرف کی دناپ داری کا معاوضہ نہ ہے کہ اسد لارٹمن کی نسبت چاہیے مجھے چلے آریہل منس نے ان اسور برکائی روسی ڈالی ہے مجھے ان تعصبات میں جانا نہیں ہے نہر بھی جس صولک کے میں نظر نہ دل ری ڈرافٹ کیا گیا ہے نکوہ صر طور منس کرونگا جہلا اصول نہ ہے کہ رسداریوں کو رناہ سے رناہ میں دلانے کی کوسس کنگی ہے میں اسکی وصاحت کرونگا کہ کس طرح اسکی کوسس کنگی ہے عرض کجھے کہ حلقہ سائل کا حور رناہ سے رناہ رسو ہے ۲ نے (12 A9) نا تک روینہ ہے نواسکے لیے ۳۰ ۶۰ تک کی میں مقرر کنگی میں وجھا حائے کہ ہماری پاک کدھر ہے وجھاے سدھا نائے کے سر کے مجھے ہے ہادیہ لھا کر نائے میں کہ دنگھو نہ ہے ہاری پاک کہا گیا کہ رسو کا انا گونہ فول اور نہر ول کا نا گونہ صفت ہوگی رسو کا حار گونہ فول عرو فول کا بندرہ گونہ صفت اس طرح ہے سا بگوہ صفت حلقہ صم کے میں کی قرار دیگی ہے صاف صاف صفت طاہر کرنا مناسب نہ سمجھکر اسکو اس طرح جھانے کی کوسس کنگی ہے اس طرح حکو سے کے میں نے جسکی رساب میں ۱۰ ۶ صم کی دلہ داری لی ہے اور بری رساب میں ۳ نا ساڑھے حارسو اسط میں مقرر

کئے گئے ہیں جو ناراضے بھی زیادہ ہیں اس طرح بڑی بڑی زمینیں معزز کر کے زمینداروں کو زیادہ سے زیادہ بچائے کی کوشش کی گئی ہے بڑے بڑے لائڈ لارڈز کو زیادہ سے زیادہ فائدہ بچائے کی کوشش کی گئی ہے اور یہی اصول کے تحت زمینیں معزز کی گئی ہیں اس طرح کی زمینوں سے جہاں بڑی بڑی زمینیں زمینداروں کو کروڑوں روپے وصول ہوگا کئی مرتبہ اس طرف سے کہا گیا کہ میرے زمینداروں کے لئے اصول الگ رکھیں جائیں اور جو زمینیں زمینداروں کے لئے الگ لیکن اس کو وصول نہیں کیا گیا اور نہ ہی ان کے لئے ہی اصول بنائے گئے ہیں۔ ممکنہ ناوجود کی بے بے براؤس بھی وضع کئے گئے ہیں جس کا دفعہ ۳۸ میں چلے نہ براؤس ہیں یہاں سے اب اضافہ کیا گیا ہے

‘ Provided that where in the opinion of the Tribunal the reasonable price determined under this sub section does not sufficiently recompense the landholder for the value of the improvements made by him such as sinking a well it shall be competent for the Tribunal after taking into account the value of the contribution of the protected tenant towards the improvements if any to add to such further sum as it considers adequate to the price so determined

اگر ٹریبونل یہ حال کرے کہ اب بھی زمیندار کو زمینیں بوری وصول نہیں ہو رہی ہیں تو وہ ول سکنگ (Well sinking) یا ایمپرووٹ (Improvement) وغیرہ کے نام پر زمینداروں کو پروانہ (Provide) کر سکتا ہے اس طرح کے زمینداروں کے اضافہ کیلئے پروویژن (Provisions) رکھے گئے ہیں تاکہ جو زمیندار اب موجودہ صورت میں بھی زیادہ ہیں ان کو اور زیادہ کیا جائے جس حد میں شرائط اس سے رکھے گئے ہیں کہ لائڈ لارڈز کو اور پروویژن دے سکتے ہیں کہ کم مساوات کا درجہ ہیں دیا گیا ہے کوئی حریج نہ والا ہو ورنہ انک فمیلی ہولڈنگ رکھ کر بیچ سکتا ہے۔ فولڈار سے کہا گیا ہے کہ آپ کے پاس انک فمیلی ہولڈنگ ہے اس لئے اب حریج نہیں سکتے۔ نہ کیوں؟ اس طرح کے طریقہ پر زمینداروں کے رکھے ہیں کہ کسی طرح لائڈ لارڈز کو زیادہ فائدہ پہنچے۔ اس کو ری ڈرامٹ کرے وہ اب انکا مطمح نظر ہی تھا۔ جب کوئی فولڈار ٹریبونل کے پاس درخواستیں پیش کرے گا کہ میں فلاں فول کی رہی حریج نہ چاہتا ہوں تو ٹریبونل اس پر نوٹ کرے گا کہ

(5) The protected tenant shall deposit with the Tribunal the amount of the price determined under sub section (4)—

(a) either in a lumpsum within the period fixed by the Tribunal, or

(b) in such instalments not exceeding sixteen and at such intervals during a period not exceeding eight years and on or before such dates as may be fixed by the Tribunal in each case

Provided that if the application of the protected tenant relates to an inn, the Tribunal shall not issue such certificate unless, previous sanction of Government has been obtained therefor.

فولڈاروں کے لئے جو حرج و مرج پیدا کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ یا وہ لٹسم (Lumpsum) رقم ادا کر کے خرید سکتے یا اس سال کے درجہ خرید سکتے ہیں۔ یہی ایک بیل رہ کٹ (Sale certificate) ہے۔ جو نام بردار سہولت دیتی ہے وہ انعامی آرمی کے فولڈار کو ہیں۔ دیکھیے انعام لاء کی صورت میں بیل سے ایک اجراء کی کیا حالت ہو سکتی ہے اور کس طرح اس سے خاص طور پر ریسس (Permission) یہ حاصل کرے اس میں کمی چند گناں پیدا ہوئی ہیں۔ مزید گورنمنٹ آفیس کا حکم کیا رہا ہے اور کئی قانونی چند گناں کھڑی کر دی جاتی ہیں۔ اسلئے معروضہ ہے کہ انعامدار کو اپنے صاحب میں سلاہ نہ کرے۔ میری یہ عرض ہے کہ انعامی لاء لاءس کو میں سمجھتا ہوں کہ انکے والے لوگ ہی ہو سکتے ہیں ان کے ایک بیل بائل ہو جائیگی اور اجراءات وغیرہ زیادہ ہونگے۔ ریسس (Permission) دینے میں بڑی دقت ہوگی اسلئے انعامی آرمی کا جو فولڈا اگر بندوبست نہ ہو چکا ہے اگر میں ہے وہ اسلئے آرمی کا حوطہ بنا ہوا ہے اسلئے اس کے صاحب سے انکرازی کا میں کیا اسلئے ایک معلوم کر رہا ہوں۔

ا کے بعد میں ایک اور حصہ عرض کرنا چاہا ہوں کہ اس دفعہ میں نہ سا اگا
 ہے کہ اگر وہ بعد رقم دیکھی ہے واکا جس خریدی را ل نہیں ہوکا اور باقی رقم حسطرح
 زرا انگریزی وصول کرنے میں اسطرح وصول کا جاسکا انکی میں نے نہ رقم دی ہے کہ
 را سول ہو ہی سمب کا نصہ کہ کے اسکی آدمی رقم بھی دے واسکو زرا انگریزی کے
 طور وصول کیا جائے اسکو میں نے علیے ہم کے کہ کا ہے اسطرح بھور بہ ٹیس
 با فائدہ ہو سکا ہے ورہ حوصبت رکھی گئی ہے اس سے نہ اولاً نہ لوگ خریدے ہیں
 سیکے لیکن پھر بھی اگر وہ چرمانے کی کو بیس کریں تو ا کے لیے کم از کم سیسہو میں ہوں
 تو ا کے حق میں نہ ایک احمیاں ہوکا اسقدر کہیے کے بعد میں اسی بفرحم کرنا ہوں
 مسٹر ڈی اسپیکر حاضر باد اگر تینوں انکم بیکس بل (بل نمبر ۴) راستہ میں
 کل بارہ مے تک دے جاس تو بکہ رسوں بل لیا جارہا ہے اب ہاؤز کل صبح ساڑھے
 و عمر تک المرن (Adjourn) ہونا ہے

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Wednesday, the 30th December 1953